میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 23 رجب، 1438ھ | 20/04/2017 | نمبر: PR17024

پانامہ مقدمے کا فیصلہ ایک دھوکہ ہے

جمہوریت کے ہاتھوں ڈسے جانے کے سلسلے کو ختم کرنے کے لیے نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کرو!

پانامہ مقدمے میں آج دیے جانے والے منقسم فیصلے میں حکمران شریف خاندان کی کرپشن کی تحقیقات کے لیے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) کے قیام کا فیصلہ کسی صورت "تاریخی فیصلہ" قرار نہیں دیا جاسکتا۔ یہ بات ایک بار پھر واضح ہوگئی ہے کہ جمہوریت کے ذریعے تبدیلی لانے کے لیے کی جانے والی کسی بھی کوشش کا ناکام ہونا مقدر رہے۔ جب مشرف نے "صحیح جمہوریت" کے قیام کے لیے نواز شریف کو ہٹایا تھا تو اس کا یہ فیصلہ ہمارے لیے کسی "نئے موڑ" کا باعث نہیں بنا تھا۔ اسی طرح جب مشرف نے "حقیقی جمہوریت" کے لیے استعفیٰ دیا تھا تو بھی کوئی "تاریخی بھونچال" نہیں آیا تھا۔ اور جب نواز شریف انتخابات کے ذریعے اقتدار میں واپس آیا تھا تو بھی ہمیں وہ آرام نہ ملا "جس کا ایک عرصے سے انتظار تھا"۔ اسی طرح کوئی "حقیقی تبدیلی" نہیں آئے گی اگر ہم تحقیقات کے بعد نواز شریف کی برطرفی ہی کیوں نہ دیکھ لیں۔ مسلمان جمہوریت کے ہاتھوں ایک بار نہیں بلکہ بار بار ڈسے گئے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ:

"ایمان والا ایک ہی سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا" (بخاری)۔

کرپشن جمہوریت کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مرضی کو نظر انداز کر کے انسانوں کو اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق قوانین بنانے کا اختیار دیتی ہے۔ ایسا کرنے سے جمہوریت امریکی گھوڑا بن جاتی ہے اور ہمارے معاملات کو استعماری طاقتیں اپنی مرضی سے چلاتی ہیں اس بات سے قطع نظر کہ اس گھوڑے پر سواری نواز شریف، آصف علی زرداری یا عمران خان کریں۔ استعماری طاقتوں کا حکمرانوں اور قانون سازی کرنے والوں سے مضبوط تعلق ہوتا ہے اور وہ ان کے ذریعے مسلسل جمہوریت کو ایسے قوانین بنانے کے لیے استعمال کرتی ہیں جو اسلام سے براہ راست متصادم اور مسلمانوں کے لیے شدید نقصان کا باعث ہوتے ہیں۔ ہماری اہم معاشی پالیسیاں آئی ایم ایف بناتی ہے جس پر امریکہ کا غلبہ ہے، جس کے نتیجے میں ہمارے اہم اثاثوں کی نجکاری کی جاتی ہے، سود کی وجہ سے قرضے بڑھتے چلے جاتے ہیں اور کمر توڑ ٹیکس لاگو کیے جاتے ہیں۔ ہماری خارجہ پالیسی کا تعین امریکی دفتر خارجہ، پینٹاگون اور سینٹکوم کرتا ہے، جس کے نتیجے میں ہماری افواج کو افغانستان میں امریکی موجودگی کو مستحکم کرنے کی جنگ میں ایک ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جبکہ ہمارے دشمن بھارت کی کھلی جارحیت کے خلاف ہماری افواج کو "تحمل" کی پالیسی کی زنجیریں پہنا دیں جاتی ہیں۔ جمہوریت وہ کھلا دروازہ ہے جس کے ذریعے استعماری پالیسیاں ہمیں تباہ و برباد کرتی ہیں۔ جمہوریت صرف اس بات کی مستحق ہے کہ اس کا خاتمہ کیا جائے کیونکہ یہ ایسی اسمبلیاں بننے کا باعث بنتی ہے جن میں بیٹھے مرد و خواتین اقتدار اعلیٰ کے مالک ہوتے ہیں اور اس بنا پر وہ اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق قوانین بناتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَٱحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَنۢ بَعْضِ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ إِلَيْكَ

"آپ ان کے معاملات میں اللہ کی اتاری ہوئی وحی کے مطابق ہی حکم کیجیے، ان کی خواہشوں کی تابعداری نہ کیجیے اور ان سے ہوشیار رہیے کہ یہ آپ (ﷺ) کو اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے اِدھر اُدھر نہ کریں" (المائدہ:49)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! آج کے سپریم کورٹ کے فیصلے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اب اسلام کو طرز زندگی بنانے کے لیے ہم سب کو حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جانا چاہیے۔ صرف یہی ایک واحد باخبر، بصیرت کی حامل اور مخلص قیادت ہے جو جمہوریت کے خاتمے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی دعوت دیتی

ہے۔ صرف اسی صورت میں ہی ہمیں ایسی قیادت نصیب ہو گی جو رنگ و نسل، مذہب، دولت، رتبے سے قطع نظر صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرنے والی، اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرنے والی اور لوگوں کا خیال کرنے والی ہو گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللهُ

"یقیناً ہم نے تمہاری طرف حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ تم لوگوں میں اس چیز کے مطابق فیصلہ کرو جس سے اللہ نے تمہیں شناسا کیا ہے"(النساء:105)۔

افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! جمہوریت نے ہمیں ہمارے دشمنوں کے سامنے ذلیل و رسوا اور معاشی حالات کو خراب تر ہی کیا ہے۔ جمہوریت نے ہمیں مشرف عزیز حکومت، پھر کیانی زرداری حکومت، پھر راحیل نواز حکومت اور اب باجوہ نواز حکومت میں بھی نقصان ہی پہنچایا ہے۔ لہٰذا آپ کیسے کرپٹ قیادت کو اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ آپ کی طاقت کو اس جمہوریت کے تسلسل کے لیے استعمال کریں جس کی بھٹی میں ہمارے لوگ اور ہمارا ملک جل کر خاک ہو رہا ہے؟ اب آپ پر لازم ہے کہ جمہورت کے خاتمے اور خلافت کے فوری واپسی کے لیے حزب التحریر کو اس کے امیر شیخ عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کے قیادت میں نصرۃ فراہم کریں۔ صرف اسی صورت میں ہم طاقت و جبر کی حکمرانی کا خاتمہ اور ریاست خلافت کی صورت میں اسلام کی حکمرانی دیکھیں گے۔ احمد نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ

"پھر جبر کی حکمرانی ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر اللہ جب چاہیں گے اسے ختم کر دیں گے۔ پھر نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔ اس کے بعد آپ خاموش ہو گئے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس